بیمار چوزہ زندہ حالت میں بلی کو کھلانا کیسا؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1775

تاریخ اجراء: 12 محرم الحرام 1446ھ/19 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک بیمار چوزہ ہے، کیا اس کو ذبح کئے بغیر بلی کو کھلا سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

چوزہ چاہے بیمار ہو یا صحت مند، بہر حال بلی وغیرہ گوشت خور جانور کے آگے، اسے نہیں ڈالا جا سکتا کیونکہ زندہ ڈالنے میں اسے بلاوجہ تکلیف دینا ہے اور اسلام نے ہمیں جانور کو بھی بلاوجہ تکلیف دینے یا زخمی کرنے سے منع کیا ہے، ایسا کرنے والوں کے متعلق نہ صرف وعیدات بیان کی گئیں بلکہ جانوروں پر ظلم و ستم کو عذاب کی وجہ بیان کیا گیا ہے، لہٰذا اگر مذکورہ بیمار چوزے کے بچنے کے امکانات کم ہیں یا مزید تکلیف سے بچانے کیلئے بلی کو کھلانا چاہتے ہیں تو ذبح کر کے کھلائیں۔

بخاری شریف میں ہے: ”عن ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم، قال: دخلت امرأۃ النار فی ھرۃ ربطتھا فلم تطعمھا ولم تدعھا تاکل من خشاش الارض “یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عورت ایک بلی کے سبب دوزخ میں گئی اس نے بلی کو باندھ رکھا تھا، نہ اسے کھانا دیا نہ چھوڑا کہ زمین کے کیڑے مکوڑے چوہے وغیرہ کھا لیتی۔ (صحیح البخاری، جلد1، صفحہ467، مطبوعہ: کراچی)

اس حدیث مبارکہ کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ مراۃ المناجیح میں فرماتے ہیں: ”اس سے چند مسئلے معلوم ہوئے: ایک یہ کہ پالے ہوئے جانور کا بھی حق ہے کہ اسے کھانا پانی دیا جائے۔ دوسرے یہ کہ جانوروں پر ظلم بھی گناہ ہے۔ علامہ شامی فرماتے ہیں کہ جانور پر ظلم انسان کے ظلم سے بدتر ہے کیونکہ انسان زبان والا ہے اپنے دکھ

دوسروں سے کہہ سکتا ہے بے زبان جانور خدا کے سوا کس سے کہے۔“(مراۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح، جلد3، صفحہ 129، مطبوعہ:لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net